

نیٹو سپلائی کی دوبارہ بحالی کے خلاف دفاع پاکستان کونسل کا تاریخی لانگ مارچ

پاکستان کے بے حمیت، مفادات کے اسیر اور مغرب کے غلام حکمرانوں نے توقعات کے عین مطابق افغانستان پر مزید مظالم ڈھانے کیلئے نیٹو سپلائی کی دوبارہ بحالی شروع کرادی ہے۔ یہ موجودہ حکومت کے شرمناک جرائم میں سے ایک ایسا جرم ہے جسے پاکستانی قوم کبھی معاف نہیں کرے گی۔ اس سے قبل امریکی غنڈے اور جاسوس ریمنڈ ڈیوس کی رہائی کی سیاہی ابھی تک حکمرانوں کے چہرے سے نہیں اترتی تھی کہ نیٹو سپلائی کی بغیر پارلیمنٹ کی منظوری اور بغیر کسی شرائط و قود کی دوبارہ بحالی کا شرمناک فیصلہ ہو گیا۔ اس اچانک فیصلے سے پوری قوم گہرے صدمے میں چلی گئی اور انہیں سمجھ نہیں آئی کہ آخر حکمران پاکستانی قوم کو دنیا بھر میں روز روز کیوں جگ ہنسائی اور تماشا بنانے پر تلے ہیں۔ نائن الیون کے واقعے کے بعد پاکستان کی شرمناک پالیسی نے پاکستان کو کہیں کا نہ چھوڑا۔ نام نہاد دہشت گردی کے خلاف قائم عالمی کونسل کا حصہ بننے کے بعد اور اپنا سب کچھ لٹانے کے بعد بھی پاکستان کے حصے میں بجز ذلت و رسوائی کے کچھ ہاتھ نہیں آیا۔ افغانستان کی مکمل بربادی اور تحریک طالبان کے قانونی حکومت کی دھجیاں اڑانے میں پاکستان نے امریکہ سے بڑھ کر کردار ادا کیا کہ اس کا آقا امریکہ کی طرح اس سے راضی ہو جائے لیکن قرآنی نصوص کے مطابق یہود و نصاریٰ مسلمانوں سے اس وقت تک راضی نہیں ہو سکتے جب تک کہ یہ کامل اتباع کفر نہ کریں۔ لہذا امریکہ پھر بھی پاکستان سے راضی نہ ہوا اور دہشت گردی کی طرح پاکستان سے ہل من مہل کے تقاضے کرتا رہا۔ امریکی جاسوس ریمنڈ ڈیوس کی غنڈہ گردی، شیخ اسامہ بن لادن کی شہادت اور پاکستان کی حدود میں ڈرون حملے کرنا اور پھر آخر میں پاک افغان بارڈر پر قائم سلاخ چیک پوسٹ پر امریکی و نیٹو حملے اور اس میں پاکستان کے درجنوں فوجیوں کی شہادت کے باوجود اس کا پاکستان کے خلاف غصہ ٹھنڈا نہ ہوا اور الٹا پاکستان کے خلاف کا گھریں اور میڈیا میں پروپیگنڈہ زور و شور سے کیا جاتا رہا۔ تو ان تمام افسوسناک واقعات کی روشنی میں حکومت پاکستان نے آٹھ ماہ قبل یہ فیصلہ کیا کہ اب پاکستان سے نیٹو سپلائی بند کر دی جائے گی۔ اور حکومت کی جانب سے طلب کردہ آل پارٹیز کانفرنس میں پاکستان کی تمام سیاسی جماعتوں نے مل کر یہ مطالبہ کیا کہ ڈرون حملے اور ہر قسم کا تعاون اور نیٹو لائن فوری بند کر دی جائے اور خصوصاً مذہبی جماعتوں کی قیادت نے تو اس موقع پر واضح کر دیا کہ پاکستان کی اب تک کی ساری پالیسی سراسر غلط ثابت ہو گئی ہے اور بلا آخر دینی جماعتوں کا موقف صحیح ثابت ہوا کہ یہ جنگ ہماری نہیں اور امریکہ پاکستان سے کبھی راضی نہ ہوگا۔

چنانچہ بعد میں پارلیمنٹ نے بھی اس کے خلاف متفقہ قرارداد پیش کی۔ لیکن افسوس کہ راتوں رات چوری چھپے آل پارٹیز اور پارلیمنٹ کی متفقہ قراردادوں کو حسب سابق حکمرانوں نے ذاتی مفادات کی خاطر جوتے کی نوک پر مسل دیا اور پاکستانی قوم کی غیرت مند جیس پر بھی ہوئی دستار شجاعت کو آن وادھہ میں ادبج ثریا سے زمین بوس کر دیا۔

ع حیت نام تھا جس کا گئی تیمور کے گھر سے

لہذا دفاع پاکستان کونسل جو پہلے سے اپنے چیئرمین حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کی قیادت میں پاکستان کے دفاع اور عالمی کولیشن سے پاکستان کو نکالنے میں مصروف عمل تھی انہوں نے بھی نیٹو سپلائی اور امریکی مزاحمت کے خلاف تاریخی عملی جدوجہد کا آغاز کیا اور پاکستانی قوم میں حکمرانوں نے جو بزدلی کے بیج بوئے تھے اور خوں غلامی پر راضی رہنے کے جو آداب سکھائے تھے۔ اور قوم کو جعلی سبز باغات دکھائے گئے تھے کہ امریکیوں کا ساتھ دینے کے بعد ملک میں ڈالروں کی برسات برے گی۔ ترقی کی رفتار آسمانوں کو چھوئے گی اور دودھ کی نہروں اور شہد کی ندیوں کے باعث ملک پاکستان کسی جنت سے کم نظر نہ آئے گا۔ لیکن افسوس صد افسوس کہ ملک پاکستان آج جنت کے بجائے جہنم کا منظر پیش کر رہا ہے۔ اور خود پاکستانی قوم فوج اور پولیس اس کا ایندھن بن رہے ہیں۔ دوسروں کی خوشی کی خاطر اپنے گھر کی سوختہ سامانی اور ویرانی کی مثال دنیا بھر میں کہیں دیکھنے سے نہیں ملتی، پھر بھی حکمران ہیں کہ وہ آئے روز امریکی و مغربی بالادستی کا خوف پاکستانیوں کے اذہان میں اتارتے چلے جا رہے ہیں اور بزدلی کی لوری دن رات ان کے سر ہانے سنار ہے ہیں۔ آخر کار اس مایوس کن فضاء اور غلامی کے گھپ اندھیروں میں دفاع پاکستان کی مجلس اور نڈر قیادت نے کلمہ حق، اذان خود آگاہی اور یکجہر مسلسل سے انہیں خواب غفلت سے اٹھنے پر مائل کر دیا۔

۔ کھول آنکھ میں دیکھ، فلک دیکھ فضا دیکھ مشرق سے ابھرتے ہوئے سورج کو ذرا دیکھ

نیٹو سپلائی کی بحالی کے فوراً بعد صرف دو روز کے ٹوش پر لاہور سے اسلام آباد تک پاکستان کے تاریخی اور بے مثال لاٹک مارچ کا آغاز کیا گیا۔ الحمد للہ پوری قوم دفاع پاکستان کونسل کے اس لاٹک مارچ میں شریک ہوئی۔ اور چند گھنٹوں کا فاصلہ دو روز اور ایک رات میں بمشکل طے کیا گیا۔ لاہور سے اسلام آباد تک ہر شہر نے تاریخی نوعیت کی ریلیاں منعقد کی گئیں، استقبال کیا اور لاٹک مارچ میں شریک ہو گئے اور دوسرے دن اسلام آباد میں رات ایک بجے پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے ایک بہت بڑے جلسہ عام کی صورت میں یہ کاروان حریت پہنچا۔ اور قائدین نے حکمرانوں کی غداری کا سارا نقاب پارلیمنٹ کے سامنے بے نقاب کر دیا۔ اسکے بعد کوئٹہ تا چمن دو روزہ لاٹک مارچ کا اعلان ہوا اور یہ کاروان حریت دفاع پاکستان کونسل کے چیئرمین حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی قیادت میں اور دیگر رہنماؤں کے ہمراہ ۱۳ جولائی کو روانہ ہوا اور دو دن لوگوں میں شعور آگئی کی لوجلاتا ہوا چمن ہارڈ پر پہنچا اور ہارڈ پر نیٹو افواج کو یہ پیغام دیا کہ پاکستانی قوم اب بیدار ہو چکی ہے۔ وہ مزید ظلم و ستم میں تمہارا ساتھ دینے والی اب نہیں اور تمہارے دن گئے جا چکے ہیں اور صبح آزادی افغان قوم کا مقدر بن کر رہے گی۔ افغان باقی کسمار باقی انھم للہ الملک للہ